

## بھارت کے پاس دنیا کا سب سے مضبوط قومی زرعی تحقیقاتی نظام ہے: رادھا موہن سنگھ

بھارت نے دالوں کیلئے 150 بیج مرکز کے قیام کیلئے اقدامات کئے ہیں: سنگھ

## رادھا موہن سنگھ نے آئی سی اے آر ڈی اے ساؤتھ ایشیا اور چائنا ریجنل پروگرام کی پانچویں علاقائی تال میل میٹنگ میں نمائندوں سے خطاب کیا

Posted On: 05 DEC 2017 6:28PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 5 دسمبر۔ زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر رادھا موہن سنگھ نے جنوب ایشیا اور چین میں خوراک اور تغذیہ کے تحفظ بڑھانے کی سمت کلیدی شراکت پر آئی سی اے آر ڈی اے کے جنوب ایشیا اور چین علاقائی پروگرام کی پانچویں علاقائی تال میل میٹنگ میں اپنی شرکت کے سلسلے میں خوشی کا اظہار کیا۔ اس میٹنگ میں افغانستان، بھوٹان، بنگلہ دیش، چین، ایتھوپیا، مصر، ندوستان، مراکش، نیپال، پاکستان اور سوڈان کے نمائندوں نے شرکت کی، جہاں ترقی کیلئے زرعی تحقیق میں جنوب جنوب تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ نئی دہلی کے این اے ایس سی کمپلیکس ہوسا میں منعقد ہو رہی ہے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ اس فورم سے ممبر ملکوں کو اپنے علاقے کے ساتھ عالمی سطح سے بھوک اور غریبی کو دور کر تے ہوئے خوراک اور تغذیہ کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے دیکھنا پورا کرنے کا موقع حاصل ہوگا۔ جناب سنگھ نے کہا کہ زراعت میں ندوستان کی طاقت بڑھتی رہے گی اور گوناگوں کے ماحول سے فائدہ اٹھانے کی سکتا ہے۔ ہمارے پاس دنیا کی سب سے مضبوط قومی زرعی تحقیقاتی نظام ہے۔ جغرافیائی اعتبار سے ہمارے پاس زراعت کے لیے دوسرا سب سے بڑا کاشت والا علاقہ ہے اور کم و بیش 127 گونا گوں زرعی آب و ہوا کے زون ہیں جس سے فصلوں کی تعداد کے لحاظ سے ندوستان عالمی طور سے قیادت کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاول، گیہوں، مچھلی، پھل اور سبزیوں کی پیداوار کے اعتبار سے دنیا میں دوسرے مقام پر ہیں۔ ندوستان دودھ پیدا کرنے والا دنیا سب سے بڑا ملک بھی ہے، یہاں تک کہ پچھلی دہائی میں ہمارے باغبانی شعبے میں بھی پانچ اعشاریہ پانچ فیصد کی سالانہ کی اوسط سے ترقی کی شرح حاصل ہوئی ہے۔

اس سب کے باوجود ندوستان کو زراعت میں چیلنجوں کا سامنا ہے۔ کسان ہمارے بڑے حصص دار ہیں اور اس بات کو دھیان میں رکھتے ہوئے ہم نے ان کے سماجی اور اقتصادی معیار کو بڑھانے کیلئے زرعی پیداوار کو بڑھانے اور اپنے کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے کے لیے متعدد نئی پالیسیاں کی ہیں۔ زراعت کے مرکزی وزیر نے کہا کہ ندوستان نے دالوں کیلئے 150 بیج مراکز کے قیام کیلئے اقدامات کئے ہیں تاکہ معیاری قسم کے بیجوں کی کافی تعداد کی ہر وقت دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔ دیگر فصلوں کیلئے بھی بیج مراکز کے قیام ہمارے اقدامات کے تحت جاری ہیں۔

جناب سنگھ نے کہا کہ زراعت میں افریقی ملکوں کے ساتھ شراکت داری کیلئے ندوستان کا طریقہ کار، ترقی کیلئے تحقیق، صلاحیت سازی، ندوستانی بازار تک رسائی اور افریقہ میں زراعت میں ندوستانی سرمایہ کاری کو مدد دیتے ہوئے جنوب جنوب تعاون کے مقصد سے متحرک ہے۔

آئی سی اے آر ڈی اے کو بیشتر افریقی ملکوں کے ساتھ کام کرنے کا کافی تجربہ ہے جس سے کسانوں کے فائدے کے لیے سائنس پر مبنی ٹیکنالوجی حاصل کی جاسکے گی۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ ملک میں خوراک اور تغذیہ کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے نیشنل فوڈ سیکورٹی مشن، قومی باغبانی مشن اور تلہ اور پام آئل سے متعلق قومی مشن جیسے کچھ تال میل والے مراکز کو عمل میں لایا جا رہا ہے۔ بھارت اس ڈومین میں آئی سی اے آر ڈی اے کے فوڈ لیگومی ریسرچ پلیٹ فارم کو بھی شامل کرنا چاہتا ہے۔ بھارت اور آئی سی اے آر ڈی اے کا زرعی تحقیق اور ترقی کے میدان میں طویل مدت تک تعاون رہا ہے، جو ان برسوں میں زیادہ مضبوط ہوا ہے۔

مرکزی وزیر زراعت نے کہا کہ فی الحال آئی سی اے آر ڈی اے، اٹھائی سی اے آر اداروں اور قیلاستی زرعی یونیورسٹیوں کو تعاون دے رہا ہے اور اس نے بھارت میں کئی زار زمینی نسلوں اور جنگلی نسلوں کو پیش کیا ہے۔ جناب سنگھ نے کہا کہ ندوستان، تحقیق کیلئے آئی سی اے آر ڈی اے کے لیے دنیا کا سب سے بڑا درآمد کنندہ ملک بنا ہوا ہے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے بتایا کہ اس سال، جب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی صدارت میں ملک کی مرکزی کابینہ نے اقوام متحدہ کے (استحقاق اور اسٹینڈنڈ) ایکٹ، 1947 کے تحت ندوستان میں آئی سی اے آر ڈی اے کو بین الاقوامی حیثیت کی منظوری فراہم کی اور مغربی بنگال (صرف دالوں کے لیے) اور راجستھان (فصل پانی کی پیداوار اور تحفظ) میں سیار جہاز مراکز کے قیام کی حمایت کی۔ تب ندوستان آئی سی اے آر ڈی اے کا سب سے زیادہ عروج پر پہنچ گیا۔

-----

(م ن ح ا م ف)

(05.12.2017)

U-6021

(Release ID: 1511892) Visitor Counter : 4

